© rasailojaraid.com

نقد و نظر

فتاویٰ علمائے حدیث (جلد ہشتم)

مرتب : مولانا ابوالحسنات علی محمد سعیدی

ملنے کا پتا : مکتبہ سعیدیہ، خانیوال، ضلع ملتان

صفحات ۱۱۲ - کتابت، طباعت، جلد عمدہ - قیمت ۱۵ روپے

مولانا علی محمد سعیدی (مہتمم جامعہ سعیدیہ، خانیوال) مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے "فتاویٰ علمائے حدیث" کے نام سے خاص فقہی انداز کے ساتھ فتاوے کی جمع و ترتیب کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ "المعارف" میں اس سے قبل پانچ جلدوں پر تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ چھٹی اور ساتویں جلدیں ہمیں نہیں پہنچیں، زیر نظر اشاعت میں کتاب کی آٹھویں جلد کا تعارف کرایا جا رہا ہے۔

یہ جلد کتاب الحج پر مشتمل ہے اور اس موضوع کے معلومات افزا مضامین کو اپنے دامنِ صفحات میں سمیٹے ہوئے ہے۔ اس میں حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، حضرت میاں سید نذیر حسین دہلوی، مولانا عبدالحی لکھنوی، نواب صدیق حسن خاں، مولانا عبدالجبار غزنوی، مولانا عبدالرحمٰن مبارک پوری، مولانا حافظ عبداللہ غازی پوری، مولانا سید سلیمان ندوی، مولانا سید داؤد غزنوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا محمد بشیر سہسوانی اور مولانا حافظ عبداللہ روپڑی وغیرہ بہت سے علماء و فقہا کے فتاوے مندرج ہیں۔

سب سے پہلے حج کے بارے میں مولانا سید سلیمان ندوی مرحوم کے افکار عالیہ درج ہوئے ہیں، اس کے بعد "حج کی تاریخ اور اس کی اہمیت" کے عنوان سے مولانا سید داؤد غزنوی کا سیر حاصل مضمون شامل کیا ہے۔ پھر "تشریحات مناسکِ حج" کے عنوان سے مولانا حافظ عبداللہ روپڑی کا مضمون ہے۔ پھر "احکامِ حج" کے عنوان سے حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا مضمون ہے، جو حج کے تمام پہلوؤں کا بہترین اسلوب سے احاطہ کیے ہوئے ہے۔ بعد ازاں حج کے بارے میں مختلف سوالوں کے جواب دیے گئے ہیں۔ مثلاً کیا حج کا روپیہ کسی دوسرے مصرف میں آسکتا ہے؟ حج کی رقم فی سبیل اللہ،

© rasailojaraid.com